تکبیروں کے پڑھائی۔ (سنن نسائی کتاب الجنائز ۱/۱ ۶۴۱۔ ۶۴۲)

نماز جنازہ کے لئے امام کہاں کھڑا ہوگا :۔

(سنن نسائی شریف صفحہ نمبر ۶۴۳)(۱) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ام کعب کا جنازہ پڑھایا۔ جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میت کی کمر کے سامنے کھڑے تھے۔

(۲) اگر جنازہ مرد کا ہو تو امام میت کے سر کے سامنے کھڑا ہوگا۔ (سنن ابو داؤد ۲/۱ ۷ ۵ کتاب الجنائز)

نماز جنازہ کا طریقہ :۔

(سنن ابو داؤد ۲/۳ ۷ ۵ کتاب الجنائز) "حضرت ابن عباسؓ نے ایک جنازہ پر تکبیر اولیٰ کے بعد سورۂ فاتحہ اور قرآن مجید کی سورت بالجہر پڑھی"

ثناء پڑھنے کی ذخیرہ احادیث میں الگ کوئی دلیل کم از کم میرے علم میں نہیں۔ اگر نماز جنازہ کو دوسری نمازوں پر قیاس کرتے ہوئے سبحانك اللهم .... یا اللهم باعد بینی --- پڑھنا چاہیں تو پڑھ لیں۔

دوسری تکبیر کے بعد درود ابراھیمی پڑھیں۔

(سنن ابو داؤد ۲/۴ ۷ ۵) تیسری تکبیر کے بعد خشوع خضوع سے مندرجہ ذیل دعائیں پڑھیں۔ یاد رہے نماز جنازہ زندہ لوگوں کی طرف سے میت کے گناہوں کی معافی کی رب ذوالجلال کے حضور انتہائی عاجزانہ اور انکسارانہ التجا ہے۔ اس کے بعد میت ہم سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے رخصت ہو جائے گی۔ لہذا خیر خواہی کا حق ادا کریں۔ (جاری ہے)

☆☆☆